السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

بعض معلمات طالبات کوان کی سالانہ کارکردگی جانچتے وقت مناسب حق نہیں دیتیں وہ ایسا کرتے وقت اپنی پسند ناپسند کے تحت فیصلہ کرتی ہیں۔ اس بارے میں شریعت کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

استاذ کا طالب علم پر ظلم کرنا حرام ہے۔ اسے اس کے استحقاق کے مطابق پوزیشن نہ دینا یا اس کے استحقاق سے بڑھ کر خاص مقاصد کے پیش نظر اسے اچھی پوزیشن دینا حرام ہے۔ اسے عدل وانصاف اور برابری کا رویہ اپنانا چاہیے اور ہر حقدار کو اس کا حق دینا چاہیے۔۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ: 371

محدث فتویٰ